سُوْرَۃُ فَاطِر

تفصیلی سوالات

سوال 1: سورۃ فاطر پر ایک مفصل مضمون تحریر کیجیے۔

جواب: **سورۃ فاطر کا تعارف اور مضامین**

اجمالی خاکہ:

سُوْرَۃُ فَاطِر مکی سورت ہے۔ اس میں پینتالیس (45) آیات ہیں اور کل پانچ رکوع ہیں۔

وجہ تسمیہ:

اس سورت کا نام "فاطر" پہلی آیت سے لیا گیا ہے جس کا معنی ہے: پیدا کرنے والا۔ اسی لفظ کی وجہ سے اس سورت کا نام سُوْرَۃُ فَاطِر رکھا گیا ہے۔

دوسرا نام:

سورۃ فاطر کا دوسرا نام "سورۃ الملائکہ" بھی ہے، کیوں کہ اس کی پہلی آیت میں فرشتوں کا ذکر بھی آیا ہے۔

خلاصہ:

"سُوْرَۃُ فَاطِر کا خلاصہ "مشرکین کو توحید اور آخرت پر ایمان لانے کی دعوت دینا" ہے۔

مرکزی مضامین

اللہ تعالیٰ کی قدرت کا بیان:

سُوْرَۃُ فَاطِر میں کثرت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی قدرتوں کو بیان کیا گیا ہے۔

شیطان کی دشمنی:

سورۃ فاطر میں زندگی کے دھوکے اور شیطان کی دشمنی سے خبردار کیا گیا ہے۔

شرک کی ہلاکت خیزی:

سورۃ فاطر میں شرک کی ہلاکت خیزی اور جھوٹے معبودوں کی بے بسی کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔

غور و فکر کی دعوت:

سورۃ فاطر میں پہاڑوں اور جانوروں کے مختلف رنگوں کی حکمت میں غور و فکر کی دعوت دی گئی ہے

اللہ تعالیٰ کا حقیقی ڈر:

سورۃ فاطر میں واضح کیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا حقیقی ڈر انھیں حاصل ہوتا ہے جو علم اور آگہی رکھتے ہیں۔

قدرتِ الٰہی کی نشانیاں:

سُوْرَۃُ فَاطِر میں موجود اللہ تعالیٰ کی قدرت کی نشانیوں پر غور کرنے سے درج ذیل باتیں واضح ہوتی ہیں:

- جس رب نے یہ کائنات بنائی ہے، اسے اس کا نظام چلانے کے لیے کسی مددگار کی ضرورت نہیں۔
- یہ کائنات بغیر مقصد کے پیدا نہیں کی گئی۔
- جو ذات اس کائنات کو وجود میں لائی ہے اس کے لیے اسے ختم کرنا کچھ مشکل نہیں۔ اور اسے ختم کر کے نئے سرے سے آخرت کا عالم بپا کرنا بھی مشکل نہیں۔

قرآن مجید کی عظمت و صداقت:

سورۃ فاطر میں قرآن مجید کی عظمت و صداقت کا ذکر فرماتے ہوئے اس کی خدمت کرنے والوں کو بشارت دی گئی ہے۔

نافرمان قوموں کا انجام:

سورۃ فاطر کے آخر میں مشرکین اور اللہ تعالیٰ کی نافرمان قوموں کا عبرت ناک انجام بیان کیا گیا ہے۔

سوال2: سورۃ فاطر کے **علمی و عملی نکات تحریر کریں۔**

جواب:

علمی و عملی نکات

سُورَۃُ فَاطِر کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات سامنے آتے ہیں، ان میں سے کچھ یہ ہیں :

قادرِ مطلق:

اللہ تعالیٰ جب کسی کو کچھ عطا فرمائے تو کوئی اسے روکنے والا نہیں اور جب اللہ تعالیٰ کسی سے کچھ روک لیتا ہے تو کوئی اسے دے نہیں سکتا ہے۔(سُورَۃُ فَاطِر: 2)

اللہ تعالیٰ کے احسانات:

اللہ تعالیٰ ہمارا رازق ہے۔ ہمیں اس کے احسانات کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے۔(سُورَۃُ فَاطِر: 3)

آخرت کا سچا وعدہ:

آخرت کا وعدہ سچا ہے۔ ہمیں ہر وقت چوکنا رہنا چاہیے کہ کہیں دنیا کی زندگی ہمیں دھوکے میں نہ ڈال دے۔(سُورَۃُ فَاطِر: 5)

انسان کا دشمن:

ہمیں ہمیشہ اس بات کو یاد رکھنا چاہیے کہ شیطان ہمارا سب سے بڑا دشمن ہے جو ہمیں جہنم میں لے جانا چاہتا ہے۔(سُورَۃُ فَاطِر:6)

کلمہ توحید پڑھنے والوں کا اجر:

اللہ تعالیٰ کلمہ توحید کو اختیار کرنے اور نیک اعمال کرنے والوں کو عزت عطا فرماتا ہے جب کہ شرک کرنے اور سازشیں کرنے والوں پر اللہ تعالیٰ عذاب نازل کرتا ہے۔(سُورَۃُ فَاطِر: 10)

اللہ کے محتاج:

تمام انسان اللہ تعالیٰ کے محتاج ہیں اور وہ کسی کا محتاج نہیں۔(سُورَۃُ فَاطِر: 15)

قیامت کے دن کا بوجھ:

قیامت کے دن کوئی کسی کا بوجھ نہیں اٹھا سکے گا۔ ہر ایک کو اپنے گناہوں کا بوجھ خود اٹھانا ہو گا۔(سُورَۃُ فَاطِر: 18)

نفع بخش تجارت:

قرآن مجید کی تلاوت کرنا، نماز قائم کرنا اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنا ایک ایسی تجارت ہے جس میں کسی نقصان کا اندیشہ نہیں ہے۔(سُورَۃُ فَاطِر:31-32)

اللہ کی طرف سے مہلت:

اللہ تعالیٰ گناہوں پر فوراً سزا نہیں دیتا، بلکہ مہلت عطا فرماتا ہے تا کہ انسان برے اعمال سے توبہ کر لے۔(سُورَۃُ فَاطِر: 45)

مختصر سوالات

www.ilmkidunya.com

سوال1: سورۃ فاطر کا یہ نام کیوں رکھا گیا؟

جواب: **وجہ تسمیہ**

اس سورت کا نام "فاطر" پہلی آیت سے لیا گیا ہے جس کا معنی ہے پیدا کرنے والا۔ اسی لفظ کی وجہ سے اس سورت کا نام سُورَۃُ فَاطِر رکھا گیا ہے۔

سوال2: سورۃ فاطر کا خلاصہ لکھیں۔

جواب: **سورۃ فاطر کا خلاصہ**

"سُورَۃُ فَاطِر کا خلاصہ "مشرکین کو توحید اور آخرت پر ایمان لانے کی دعوت دینا" ہے۔

سوال3: سورۃ فاطر کے علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

جواب: **علمی و عملی نکات**

سُورَۃُ فَاطِر کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات سامنے آتے ہیں، ان میں سے کچھ یہ ہیں :

- اللہ تعالیٰ جب کسی کو کچھ عطا فرمائے تو کوئی اسے روکنے والا نہیں اور جب اللہ تعالیٰ کسی سے کچھ روک لیتا ہے تو کوئی اسے دے نہیں سکتا ہے۔ (سُورَۃُ فَاطِر: 2)
- اللہ تعالیٰ ہمارا رازق ہے۔ ہمیں اس کے احسانات کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے۔ (سُورَۃُ فَاطِر: 3)

سوال4: سورۃ فاطر کا دوسرا نام کیا ہے اور اس کی وجہ کیا ہے؟

جواب: **دوسرا نام**

سورۃ فاطر کا دوسرا نام "سورۃ الملائکہ" بھی ہے، کیوں کہ اس کی پہلی آیت میں فرشتوں کا ذکر بھی آیا ہے۔

سوال5: سورۃ فاطر میں اللہ تعالیٰ کی قدرت کی نشانیوں پر غور کرنے سے کون سی باتیں واضح ہوتی ہیں؟

جواب: **قدرتِ الٰہی کی نشانیاں**

سُورَۃُ فَاطِر میں موجود اللہ تعالیٰ کی قدرت کی نشانیوں پر غور کرنے سے درج ذیل باتیں واضح ہوتی ہیں:

- جس رب نے یہ کائنات بنائی ہے، اسے اس کا نظام چلانے کے لیے کسی مددگار کی ضرورت نہیں۔
- یہ کائنات بغیر مقصد کے پیدا نہیں کی گئی۔
- جو ذات اس کائنات کو وجود میں لائی ہے اس کے لیے اسے ختم کرنا کچھ مشکل نہیں۔ اور اسے ختم کر کے نئے سرے سے آخرت کا عالم پیدا کرنا بھی مشکل نہیں۔

سوال6: اللہ تعالیٰ قیامت والے دن کن لوگوں کو عزت عطا فرمائے گا؟

جواب: **نیک اعمال والوں کی عزت**

اللہ تعالیٰ کلمہ توحید کو اختیار کرنے اور نیک اعمال کرنے والوں کو عزت عطا فرماتا ہے جب کہ شرک کرنے اور سازشیں کرنے والوں پر اللہ تعالیٰ عذاب نازل کرتا ہے۔ (سُورَۃُ فَاطِر: 10)

سوال7: کون سی تجارت نفع بخش تجارت ہے؟

www.ilmkidunya.com

جواب: **نفع بخش تجارت**

قرآن مجید کی تلاوت کرنا، نماز قائم کرنا اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنا ایک ایسی تجارت ہے جس میں کسی نقصان کا اندیشہ نہیں ہے۔(سُورَۃُ فَاطِر:31-32)

سوال8: **اللہ تعالیٰ کا حقیقی ڈر کن لوگوں کو حاصل ہوتا ہے؟**

جواب: **اللہ تعالیٰ کا حقیقی ڈر**

سورۃ فاطر میں واضح کیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا حقیقی ڈر انھیں حاصل ہوتا ہے جو علم اور آگہی رکھتے ہیں۔

سوال9: **سورۃ فاطر کے مرکزی مضامین کون سے ہیں؟**

جواب: **مرکزی مضامین**

سورۃ فاطر کے مرکزی مضامین درج ذیل ہیں:

- اللہ تعالیٰ کی قدرتوں کا بیان
- زندگی ایک دھوکہ ہے۔
- شیطان کی دشمنی سے خبردار کیا گیا ہے؟
- شرک کی ہلاکت خیزی اور جھوٹے معبودوں کی بے بسی کا تذکرہ
- غور و فکر کی دعوت
- نافرمان قوموں کا عبرت ناک انجام
- اہلِ قرآن کے لیے خوشخبری

کثیر الانتخابی سوالات

i. **سُورَۃُ فَاطِر کا دوسرا نام ہے:**

(A) سورة العقود (B) سورة الملائكہ (C) سورة تنزيل السجدة (D) سورة الاسراء

ii. **فاطر کا معنی ہے:**

(A) زبردست (B) پیدا کرنے والا (C) تبیان (D) حکمت والا

iii. **قرآن مجید میں پہاڑوں اور جانوروں کا ذکر کر کے دعوت دی گئی ہے:**

(A) اللہ تعالیٰ کی قدرت پر غور و فکر کی (B) سائنسی تحقیقات کی

(C) پہاڑوں کی سیر کی (D) دنیا کی رنگینی کی

iv. **سُورَۃُ فَاطِر کے مطابق اللہ تعالیٰ کا حقیقی ڈر حاصل ہوتا ہے:**

(A) مال داروں کو (B) اہل ایمان کو (C) علما کو (D) تاجروں کو

v. **قیامت کے دن انسان کے گناہوں کا بوجھ اٹھائیں گے:**

(A) اس کے والدین (B) اس کے رشتے دار (C) اس کی اولاد (D) وہ خود

vi. **سورۃ فاطر سورت ہے:**

www.ilmkidunya.com

(A) مکی (B) مدنی (C) مکی و مدنی (D) ان میں سے کوئی نہیں

.vii سورۃ فاطر کی آیات ہیں:

(A) 40 (B) 45 (C) 50 (D) 55

.viii سورۃ فاطر کے رکوع ہیں:

(A) 3 (B) 5 (C) 7 (D) 9

.ix سورۃ فاطر کا نام سورت کی _________ آیت سے لیا گیا ہے۔

(A) پہلی (B) دوسری (C) تیسری (D) چوتھی

.x سورۃ فاطر کی پہلی آیت میں تذکرہ ہے:

(A) انسانوں کا (B) جنات کا (C) پہاڑوں کا (D) فرشتوں کا

.xi انسان کا سب سے بڑا دشمن ہے:

(A) لالچ (B) تکبر (C) شیطان (D) مال و دولت

.xii سورۃ فاطر میں کس کی خدمت کرنے والوں کو بشارت دی گئی ہے؟

(A) دین کی (B) قرآن مجید کی (C) غربا کی (D) نو مسلم کی

.xiii اللہ تعالیٰ عذاب نازل کرتے ہیں:

(A) سازش کرنے والے پر (B) جھوٹ بولنے والے پر (C) دھوکہ دینے والے پر (D) لالچ کرنے والے پر

.xiv تمام انسان محتاج ہیں:

(A) اساتذہ کے (B) حکمرانوں کے (C) اللہ کے (D) مال و دولت کے

.xv بُرے اعمال کرنے والوں کے لیے اللہ تعالیٰ کی سنت ہے:

(A) فوراً سزا دینا (B) مہلت دینا (C) قیامت والے دن سزا دینا (D) معاف کرنا

کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات

15	14	13	12	11	10	9	8	7	6	5	4	3	2	1
B	C	A	B	C	D	A	B	B	A	D	C	A	B	B

مشقی سوالات

1۔ درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

.i سُورَۃُ فَاطِر کا دوسرا نام ہے:

(A) سورۃ العقود (B) سورۃ الملائکہ (C) سورۃ تنزیل السجدۃ (D) سورۃ الاسراء

.ii فاطر کا معنی ہے:

(A) زبردست (B) پیدا کرنے والا (C) تبیان (D) حکمت والا

.iii قرآن مجید میں پہاڑوں اور جانوروں کا ذکر کرکے دعوت دی گئی ہے:

www.ilmkidunya.com
www.ilmkidunya.com

(A) اللہ تعالیٰ کی حکمت پر غور و فکر کی (B) سائنسی تحقیقات کی (C) پہاڑوں کی سیر کی (D) دنیا کی رنگینی کی

iv. سُورَۃُ فَاطِر کے مطابق اللہ تعالیٰ کا حقیقی ڈر حاصل ہوتا ہے:

(A) مال داروں کو (E) اہل ایمان کو (C) علماء کو (D) تاجروں کو

v. قیامت کے دن انسان اپنے گناہوں کا بوجھ اٹھائیں گے:

(A) اس کے والدین (B) اس کے رشتے دار (C) اس کی اولاد (D) وہ خود

مشق کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات

1	2	3	4	5
B	B	A	C	D

2۔ مختصر جواب دیجیے۔

i. سُورَۃُ فَاطِر کا یہ نام کیوں رکھا گیا؟

جواب: **وجہ تسمیہ**

اس سورت کا نام ''فاطر'' پہلی آیت سے لیا گیا ہے جس کا معنی ہے: پیدا کرنے والا۔ اسی لفظ کی وجہ سے اس سورت کا نام سُورَۃُ فَاطِر رکھا گیا ہے۔

ii. سُورَۃُ فَاطِر کا خلاصہ لکھیے۔

جواب: **سورۃ فاطر کا خلاصہ**

''سُورَۃُ فَاطِر کا خلاصہ ''مشرکین کو توحید اور آخرت پر ایمان لانے کی دعوت دینا'' ہے۔

iii. سورۃ فاطر کے علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

جواب: **علمی و عملی نکات**

سُورَۃُ فَاطِر کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات سامنے آتے ہیں، ان میں سے کچھ یہ ہیں:

- اللہ تعالیٰ جب کسی کو کچھ عطا فرمائے تو کوئی اسے روکنے والا نہیں اور جب اللہ تعالیٰ کسی سے کچھ روک لیتا ہے تو کوئی اسے دے نہیں سکتا ہے۔ (سُورَۃُ فَاطِر: 2)
- اللہ تعالیٰ ہمارا رازق ہے۔ ہمیں اس کے احسانات کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے۔ (سُورَۃُ فَاطِر: 3)

iv. سورۃ فاطر کا دوسرا نام کیا ہے، اور اس کی وجہ کیا ہے؟

جواب: **دوسرا نام**

سورۃ فاطر کا دوسرا نام ''سورۃ الملائکہ'' بھی ہے، کیوں کہ اس کی پہلی آیت میں فرشتوں کا ذکر بھی آیا ہے۔

3۔ تفصیلی جواب دیجیے۔

i. سُورَۃُ فَاطِر پر ایک مفصل مضمون تحریر کیجیے۔

جواب: تفصیلی سوال نمبر 1، 2

سرگرمیاں برائے طلبہ:

سوال 1: اپنے اردگرد پھیلی ہوئی اللہ تعالیٰ کی قدرت کی نشانیوں پر غور کیجیے اور ایسی چیزوں کی فہرست بنائیے جو آپ کے لیے بہت حیران کن ہیں اور جنھیں دیکھ کر آپ کو اللہ تعالیٰ کی قدرت کا احساس ہوتا ہے۔

جواب:

قدرت کی نشانیاں

اللہ تعالیٰ کی قدرت کی نشانیاں درج ذیل ہیں:

- آسمان
- زمین
- سورج
- چاند
- ستارے
- پہاڑ
- سمندر
- بارش
- انسان

برائے اساتذہ کرام:

سوال 1: انسان کی تخلیق اور اشرف المخلوقات ہونے کی وجوہات طلبہ کو بتائیں۔

جواب:

انسان کی تخلیق کا مقصد

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:

"بے شک میں نے جنوں اور انسانوں کو اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا ہے۔"

اللہ تعالی کلمہ توحید اختیار کرنے اور نیک اعمال کرنے والوں کو عزت عطا فرماتا ہے۔ جبکہ شرک کرنے اور سازشیں کرنے والوں پر اللہ تعالی عذاب نازل کرتا ہے۔ قرآن مجید کی تلاوت کرنا، نماز کرنا اور اللہ تعالی کی راہ میں خرچ کرنا ایک ایسی تجارت ہے جس میں کسی نقصان کا اندیشہ نہیں۔ آخرت کا وعدہ سے سچا ہے لہٰذا ہمیں ہر وقت چوکنا رہنا چاہیے کہ کہیں دنیا کی زندگی ہمیں دھوکہ میں نہ ڈال دے۔ قیامت کے دن کوئی کسی کا بوجھ نہیں اُٹھا سکے گا۔ اور ایک کو اپنے گناہوں کا بوجھ خود اٹھانا ہو گا۔ اللہ تعالی ہی ہمارا رازق ہے ہمیں اس کے احسانات کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے۔ کیونکہ اللہ تعالی نے انسان کو اپنے نائب کی حیثیت دی ہے۔

سوال 2: تزکیہ نفس کی اہمیت کے بارے میں طلبہ کو آگاہی دیجیے۔

جواب:

تزکیہ نفس

تزکیہ کے معنی ہیں پاک کرنا، پلیدی اور گندگی کو دور کرنا، نجف کی تزکیہ نفس سے مراد ہے کہ انسان اپنے نفس کا تزکیہ کرے۔ اور اپنے نفس بری خواہشات سے روکے۔ انسان کو اطاعتِ الٰہی سے روکنے والی چیز انسان کی اپنی خواہشات ہیں جو ہر وقت اُس کے دل میں موجود رہتی ہیں۔ انسان کو ان سرکوبی کے لیے ہر وقت تیار رہنا چاہیے۔ لہٰذا خواہشات نفس کے خلاف جہاد کرنا بہت افضل ہے۔

جو شخص اپنے نفس کا تزکیہ کرتا رہتا ہے اور خواہشات کے خلاف جہاد کرتا رہتا ہے۔ وہ افضل ہے۔ خواہشات نفس کے خلاف جہاد کرنے کو نبی کریم خاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے جہاد اکبر کا نام دیا ہے۔ بے شک مومن اپنے نفس سے جہاد کرنے میں مصروف رہتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے انسان کو اپنے نفس کا تزکیہ کرتے رہنے کا حکم دیا ہے۔ نبی خاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمان ہے جو شخص تم میں سے کوئی بدی دیکھے تو اس کو ہاتھ سے روکے اگر اس کی قدرت نہ رکھتا ہو تو زبان سے روکے اگر اس کی بھی قدرت نہ ہو تو اسے دل میں برا سمجھے اور یہ ایمان کا کمزور ترین درجہ ہے۔ تمام اعمال میں خلوص نیت ضروری ہے جو تزکیہ نفس اور جہاد بالنفس کیے بغیر حاصل نہیں ہو سکتی۔ تزکیہ نفس اور اصلاحِ نفس کی وضاحت خود رسول خاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے مختلف احادیث کے ذریعے سے فرمائی۔ کہیں ارشاد ہوا۔

”اے مجاہدین تم جہاں جاتے ہو وہ لوگ تمہارے ساتھ نہیں ہیں جنہیں مجبوریوں نے تمہاری ساتھ شریک ہونے سے روک رکھا ہے۔“

ایک اور جگہ آپ خاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا مٹھی بھر ستو جو خلوص نیت سے دیا گیا یہ اُحد کے برابر سونا دینے سے افضل ہے۔ قرآن حکیم میں خلوص نیت کے بارے میں واضح ارشاد ملتا ہے۔ ”نیک لوگ وہ ہیں کہ اُنہیں تجارت اور خرید و فروخت اللہ کے ذکر سے غافل نہیں کرتے۔“

اپنے نفس کا تزکیہ کرنے والا مسلمان اور نفسانی خواہشات کے خلاف جہاد کرنے والوں کو دنیا میں بھی کامیابی اور فلاح نصیب ہوتی ہے اور آخرت میں بھی ان کو دوہرا ثواب ہے۔

سوال 3: سورۃ فاطر میں آنے والے مشکل قرآنی الفاظ کے معانی طلبہ کو زبانی یاد کرائیں۔

جواب: **<u>قرآنی الفاظ کے معانی</u>**

اساتذہ طلبا کی مدد کریں۔

سوال 4: شرک کے نقصانات اور خرابیوں کے بارے میں طلبہ کو بتائیں۔

جواب: **<u>شرک کے نقصانات</u>**

شرک کے نقصانات درج ذیل ہیں:

- مشرک کے لیے جنت حرام کر دی گئی ہے۔ اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے:

”یقیناً جو شخص اللہ کے ساتھ شریک کرتا ہے اللہ تعالیٰ نے اس پر جنت حرام کر دی ہے اور اس کا ٹھکانہ جہنم ہے۔“

- مشرک کے سارے اعمال ناکارہ (ضائع) ہو جاتے ہیں۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے۔

”اور اگر فرضاً یہ حضرات بھی شرک کرتے تو جو کچھ بھی یہ اعمال کرتے تھے وہ سب اکارت ہو جاتے۔“

- شرک کے سوا ہر گناہ جسے چاہے اللہ معاف کر دیتا ہے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں۔

”یقیناً اللہ تعالیٰ اپنے ساتھ شریک کیے جانے کو نہیں بخشتا اور اس کے سوا جسے چاہے بخش دیتا ہے۔“

- شرک کرنے والا دنیا و آخرت میں ذلت و رسوائی کا مینار بن جاتا ہے۔
- شرک انسان کو بزدل بناتا ہے۔
- شرک کرنے سے عزتِ نفس ختم ہو جاتی ہے۔

www.ilmkidunya.com

سوال5: سورۃ فاطر کی تعلیمات عملی طور پر ہم میں کیا تبدیلیاں لاسکتیں ہیں؟ طلبہ کے سامنے وضاحت کیجیے۔

جواب:

سورۃ فاطر کی تعلیمات

سُورَۃُ فَاطِر کا مطالعہ کرنے سے جو تبدیلیاں ہم اپنے اندر لا سکتے ہیں وہ درج ذیل ہیں:

- اللہ تعالیٰ جب کسی کو کچھ عطا فرمائے تو کوئی اسے روکنے والا نہیں اور جب اللہ تعالیٰ کسی سے کچھ روک لیتا ہے تو کوئی اسے دے نہیں سکتا ہے۔
- اللہ تعالیٰ ہمارا رازق ہے۔ ہمیں اس کے احسانات کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے۔
- آخرت کا وعدہ سچا ہے۔ ہمیں ہر وقت چوکنا رہنا چاہیے کہ کہیں دنیا کی زندگی ہمیں دھوکے میں نہ ڈال دے۔
- ہمیں ہمیشہ اس بات کو یاد رکھنا چاہیے کہ شیطان ہمارا سب سے بڑا دشمن ہے جو ہمیں جہنم میں لے جانا چاہتا ہے۔
- اللہ تعالیٰ کلمہ توحید کو اختیار کرنے اور نیک اعمال کرنے والوں کو عزت عطا فرماتا ہے جب کہ شرک کرنے اور سازشیں کرنے والوں پر اللہ تعالیٰ عذاب نازل کرتا ہے۔
- تمام انسان اللہ تعالیٰ کے محتاج ہیں اور وہ کسی کا محتاج نہیں۔
- قیامت کے دن کوئی کسی کا بوجھ نہیں اٹھا سکے گا۔ ہر ایک کو اپنے گناہوں کا بوجھ خود اٹھانا ہو گا۔
- قرآن مجید کی تلاوت کرنا، نماز قائم کرنا اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنا ایک ایسی تجارت ہے جس میں کسی نقصان کا اندیشہ نہیں ہے۔
- اللہ تعالیٰ گناہوں پر فوراً سزا نہیں دیتا، بلکہ مہلت عطا فرماتا ہے تاکہ انسان برے اعمال سے توبہ کر لے۔

www.ilmkidunya.com
www.ilmkidunya.com

یہاں سے کاٹیں

سیلف ٹیسٹ

وقت: 40 منٹ | کل نمبر: 25

سوال 1: ہر سوال کے لیے چار ممکنہ جوابات (A)، (B)، (C) اور (D) دیے گئے ہیں درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔ (7×1=7)

(i) **سُورَۃُ فَاطِر کا دوسرا نام ہے:**

(A) سورۃ العقود (B) سورۃ الملائکہ (C) سورۃ تنزیل السجدۃ (D) سورۃ الاسراء

(ii) **فاطر کا معنی ہے:**

(A) زبردست (B) پیدا کرنے والا (C) تبیان (D) حکمت والا

(iii) **قرآن مجید میں پہاڑوں اور جانوروں کا ذکر کر کے دعوت دی گئی ہے:**

(A) اللہ تعالیٰ کی حکمت پر غور و فکر کی (B) سائنسی تحقیقات کی (C) دنیا کی رنگینی کی (D) پہاڑوں کی سیر کی

(iv) **سُورَۃُ فَاطِر کے مطابق اللہ تعالیٰ کا حقیقی ڈر حاصل ہوتا ہے:**

(A) مال داروں کو (B) اہل ایمان کو (C) علماء کو (D) تاجروں کو

(v) **قیامت کے دن انسان کے گناہوں کا بوجھ اٹھائیں گے:**

(A) اس کے والدین (B) اس کے رشتے دار (C) اس کی اولاد (D) وہ خود

(vi) **سورۃ فاطر سورت ہے:**

(A) مکی (B) مدنی (C) مکی و مدنی (D) ان میں سے کوئی نہیں

(vii) **سورۃ فاطر کی آیات ہیں:**

(A) 40 (B) 45 (C) 50 (D) 55

سوال 2: درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔ (5×2=10)

(i) سورۃ فاطر کا یہ نام کیوں دیا گیا؟

(ii) سورۃ فاطر کے مرکزی مضامین بتائیں۔

(iii) سورۃ فاطر کا خلاصہ کیا ہے؟

(iv) سورۃ فاطر کا دوسرا نام کیا ہے اس کی وجہ کیا ہے؟

(v) نفع بخش تجارت کون سی ہے؟

سوال 3: تفصیلی جواب لکھیں۔ (8×1=8)

سورۃ فاطر کی علمی و عملی نکات تحریر کریں۔

www.ilmkidunya.com